مقالے اور فکری مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ ان میں چند کے موضوع یہ ہیں:

✪ مطہری۔ معاصر ایرانی اسلامی مفکر (روزنامہ جمہوری ایران، ۲۴؍نومبر ۱۹۸۰ء)

✪ اسلام میں سیکولر اور مذہبی علم کا اتحاد (روزنامہ جمہوری ایران، ۱۶؍دسمبر ۱۹۸۰ء)

✪ شیعی اسلام کی عصری اشاعت میں طباطبائی کا حصہ (روزنامہ جمہوری ایران، ۲۴؍دسمبر ۱۹۸۰ء)

✪ مغربی جمہوریت کے بارے میں معاصر اسلامی مذہبی رویہ (روزنامہ جمہوری ایران، ۳۱؍مارچ ۱۹۸۳ء)

✪ امامت کا شیعی تصور اور اس کے سیاسی شگوفے (روزنامہ جمہوری ایران، ۲۲؍نومبر ۱۹۸۰ء)

✪ شیعہ ائمہ کی حیات کے سیاسی عناصر (روزنامہ جمہوری ایران، ۷؍جولائی ۱۹۸۱ء)

✪ امام جعفر صادقؑ اور شیعہ فکر و فقہ کی تدوین میں انؑ کا حصہ (روزنامہ جمہوری ایران، یکم جنوری ۱۹۸۱ء)

✪ مسلم سیاسی فکر میں امت اسلامیہ کے اتحاد کا نظریہ (روزنامہ جمہوری ایران، ۹، ۱۰، ۱۱؍جنوری ۱۹۸۱ء)

✪ معاصر ایرانی سماج میں مستشرقین کا رول (روزنامہ جمہوری ایران، یکم مارچ ۱۹۸۱ء)

✪ روایتی اسلامی تعلیمی نظام پر مغربی تاثر کے چند پہلو (روزنامہ جمہوری ایران، ۵؍جنوری ۱۹۸۲ء)

✪ مغرب کے چیلنج کا اسلامی جواب: تین مرحلے (روزنامہ جمہوری ایران، ۳۱؍اگست، ۳، ۶، ۱۲، ۱۴؍ستمبر ۱۹۸۰ء)

✪ ڈاکٹر علی شریعتی اور 'انسان' کا ان کا تصور (روزنامہ جمہوری ایران، ۲۲؍جون ۱۹۸۱ء)

✪ اسلام کو ایک فعال و متحرک سیاسی نظام فکر کے طور پر پیش کرنے میں مطہری کا حصہ (روزنامہ جمہوری ایران، ۲؍اپریل ۱۹۸۳ء)

✪✪✪

قرآن پڑھ

مولانا ذیشان حیدر زیدی صاحب عالم پوری، قم ایران

تو اگر چاہے تو بولے گا خدا، قرآن پڑھ
اس طرح ہوجائے گا حق آشنا، قرآن پڑھ

دل کو ملتا ہے سکوں یادِ خدا سے اے بشر
درد مندوں کی ہے یہ قرآں دوا قرآن پڑھ

زندگی کے پاؤں میں ہے شیطنت کا جال بھی
کرکے اپنے آپ کو اس سے جدا قرآن پڑھ

گر ہے تیری روح پابندِ غم دنیا تو پھر
بس کرے گا تجھ کو ہر غم سے رہا قرآن پڑھ

عترتِ احمد ہو قرآں سے جدا ممکن نہیں
تو سمجھ جائے گا کیا ہے فلسفہ قرآن پڑھ

زندگی کے واسطے قرآں ہے دستور عمل
زندگی کو بخش دیتا ہے جلا قرآن پڑھ

جسم جب بیمار ہو جائے تو کرتا ہے علاج
ہر مریضِ روح کو دے گا شفا قرآن پڑھ

ہیں علیؑ ہمراہِ قرآں اور قرآں ان کے ساتھ
دل میں گر تیرے علیؑ کی ہے ولا قرآن پڑھ

عافیت چاہے جو ذیشاںؔ دین اور دنیا میں تو
پورا ہو جائے گا تیرا مدعا قرآن پڑھ